مدیر کے نام

محمد اسلم سلیمی، لاہور

اشارات بہت وقیع، مفید اور معلومات افزا ہوتے ہیں۔ خاص طور پر ماہ اپریل کے پرچے میں حج بیت اللہ کی مناسبت سے "اسوۂ ابراہیمی اور ملت اسلامیہ کا حال زار" کے عنوان سے اشارات پڑھ کر مولانا مودودیؒ کے لکھے ہوئے اشارات کا لطف آیا۔ وہی رنگ، وہی رہنمائی کا سامان، لمحۂ فکریہ، دعوت فکر و عمل! دل کی گہرائیوں سے پروفیسر خورشید احمد صاحب کی صحت، عمر اور علم میں اضافے کی دعائیں نکلیں۔ اللہ کرے زور قلم اور زیادہ! دلی خواہش ہے کہ "ترجمان القرآن" پھر مولانا مودودیؒ کے زمانے والا پرچہ بن جائے۔ آمین! اس شمارے میں درج ذیل غلطیاں محسوس ہوئیں: ۱۔ صفحہ ۴ پر سطر نمبر ۳ میں ارشاد نبویؐ کا پہلا لفظ "حاسبوا" ہے، تحاسبوا نہیں۔ ۲۔ صفحہ ۸ پر سطر نمبر ۱ میں فارسی شعر میں "فرق" غلط محسوس ہوتا ہے۔ میرے ناقص علم کے مطابق "فلک" ہونا چاہیے۔ ۳۔ صفحہ ۸ پر سطر نمبر ۱۹ میں "فرعون" کے بجائے "نمرود" ہونا چاہیے۔ فرعون تو موسیٰؑ کے زمانے کا طاغوت تھا۔ ۴۔ صفحہ ۹ پر سطر نمبر ۶ میں تلبیہ کا دوسرا "و" لک سے پہلے نہیں بعد میں ہونا چاہیے۔ "لک والملک" صحیح ہے۔ ۵۔ صفحہ ۱۴ پر سطر نمبر ۱ میں حدیث کا آخری حرف "رحیۃ" کے بجائے "رحمۃ" ہونا چاہیے۔

☆ ترجمان: اغلاط پر توجہ دلانے کا بے حد شکریہ! آیندہ بہتر کرنے کی کوشش ہے۔

حامد عبدالرحمٰن الکاف، یمن

مولانا امین احسن اصلاحیؒ پر آپ کے مضمون میں کچھ غلو محسوس ہوتا ہے۔ مولانا مرحوم اپنے استاد مولانا فراہی کی ذات پر بہت زیادہ اعتماد کیا کرتے تھے۔ حتیٰ کہ انھوں نے تدبر قرآن کو اپنے مقدمے میں اپنے "استاد کا صدقہ" قرار دیا ہے۔ میں نے بچشم خود مدرسۃ الاصلاح کی لائبریری میں مولانا فراہی کے قلم سے مسلم شریف پر لکھی ہوئی عربی زبان میں عبارت پڑھی ہے جو بہت ہی مختصر ہے اور ایسی نہیں کہ احادیث رجم کو بے وزن کر سکے۔

ممتاز علی شاہ، اٹک

عموماً مسلمانوں کے مسائل اس وقت خبروں کا موضوع بنتے ہیں جب وہاں کوئی اہم مسئلہ درپیش ہو، جنگ چھڑ جائے یا بہت زیادہ ظلم ہونے لگے۔ آپ سے توقع ہوتی ہے کہ موضوع گرم نہ ہو تب بھی آپ ہمیں معلومات فراہم کریں مثلاً اشکیریا (چیچنیا) کے بارے میں عرصے سے کچھ نہیں لکھا گیا۔